پیغامِ حج

۱۴۳۰ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حج کا موسم عالمِ آفاق میں توحید کی ضوفشانی، تابندگی اور نورانیت و معنویت کی فصلِ بہار ہے۔حج کا آئین ایسا صاف وشفاف چشمہ ہے جو حاجی کو غفلت اور گناہ کی آلودگیوں سے دور اور پاک و پاکیزہ بناتا ہے، خداداد فطرت کی نورانیت کو اس کی روح و جاں میں دوبارہ جلوہ گر کرتا ہے۔میقاتِ حج میں فخر و مباہات کے لباس کو اتارنا اور سب کا ایک ہی رنگ میں لباسِ احرام زیبِ تن کرنا امتِ اسلامیہ کی یکجہتی اور یکرنگی کا مظہر اور پوری دنیا میں مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کا شاندار نمونہ ہے۔حج کا نعرہ ایک طرف:"فَاِلٰهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ فَلَـهٗٓ اَسْلِـمُوْا وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ." (۱) اور دوسری طرف:"وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِىْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ." (۲) کا آئینہ دار ہے اور اسی طرح کعبہ کلمۂ توحید کی نمائندگی کے علاوہ توحیدِ کلمہ اور اسلامی برادری و برابری کا مظہر ہے۔

دنیا کے گوشے گوشے سے جو مسلمان خانۂ کعبہ کے طواف اور حرمِ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زیارت کے ذوق وشوق میں جمع ہوئے ہیں، انھیں امتِ اسلامیہ کے دردناک

مسائل اور عظیم چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے اور باہمی اتحاد و یکجہتی کو مزید مضبوط و مستحکم بنانا چاہئے۔ آج اسلام دشمن عناصر کا ہاتھ امت کے درمیان تفرقہ اور اختلاف پیدا کرنے کے لئے پہلے سے کہیں زیادہ آشکار اور متحرک ہے' جبکہ آج امتِ اسلامیہ کو اتحاد و یکجہتی اور ہمدردی و ہمدلی کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے' کیونکہ آج اسلامی سر زمینوں پر خونخوار دشمن پہلے سے زیادہ المناک حادثات کو جنم دے رہے ہیں۔

فلسطین صہیونیوں کے خونخوار پنجوں میں مزید درد و غم میں مبتلا ہے' بیت المقدس کو زبردست خطرات کا سامنا ہے' غزہ کے بسنے والے مظلوم عوام بے رحمانہ قتلِ عام کے بعد پہلے کی طرح درد ناک اور سخت و دشوار حالات و شرائط میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ افغانستان میں غاصب و تسلّط پسند طاقتیں ہر روز نئے مظالم کے پہاڑ توڑ رہی ہیں۔ عراق میں بدامنی نے لوگوں سے آرام وسکون سلب کرلیا ہے' اور یمن میں برادر کشی نے امتِ اسلامیہ کے دل پر ایک نیا داغ لگایا ہے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کو غور و فکر کرنا چاہئے کہ حالیہ برسوں میں عراق' افغانستان اور پاکستان میں رونما ہونے والی دہشت گردی' بیگناہ لوگوں کا قتلِ عام' بم دھماکوں' جنگوں اور فتنوں کا جو بازار گرم ہے' ان کی تعمیل کی سازشیں اور منصوبے کہاں تیار ہو رہے ہیں؟

علاقے میں امریکہ کی ظالم فوج اور تسلّط پسند طاقتیں ایک طرف فلسطین' لبنان اور دیگر علاقوں میں عوامی انقلابی تحریکوں کو دہشت گرد قرار دیتی ہیں اور دوسری طرف علاقائی قوموں کے درمیان قومی اور مذہبی منافرت پھیلانے والے دہشت گردوں کی حمایت اور راہنمائی کرتی ہیں' تاکہ مشرقِ وسطیٰ اور شمالی افریقہ کی قومیں برطانیہ' فرانس اور دیگر مغربی ممالک کے استعماری پنجوں میں کئی برسوں تک ذلت و حقارت میں جکڑی رہیں۔

انھوں نے ان کے قدرتی وسائل کو تباہ و برباد کیا' ان کے جذبۂ آزادی کو بے رحمی کے ساتھ کچلا اور عرصۂ دراز تک علاقائی قومیں غیر ملکی حملہ آوروں کی حرص و طمع کا شکار رہیں۔ جب اسلامی بیداری اور عوامی انقلابی تحریکوں کا آغاز ہوا اور جذبۂ شہادت' جہاد فی سبیل اللہ اور الی اللہ

جیسے بے مثال عوامل نے بین الاقوامی ستمگروں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیا تو استعماری طاقتوں نے مکارانہ پالیسیوں کو تبدیل کر کے اپنی گزشتہ پالیسیوں کی جگہ نئی استعماری پالیسیوں کو اختیار کیا اور اسلام کو شکست دینے کے لئے مختلف رنگ وروپ اختیار کرنے والا بہروپیا استعماری بھوت آج اپنی تمام تر توانائیوں کے ساتھ میدان میں اتر آیا ہے۔ فوجی طاقت' آہنی مٹھی' آشکارا وغاصبانہ قبضہ' شیطانی تبلیغات کا سلسلہ' تمام ذرائع ابلاغ کے ذریعے جھوٹے پروپیگنڈوں اور افواہوں کا منظم سلسلہ' طے شدہ منصوبے کے تحت دہشت گردانہ قتل اور نائٹ کلب سے لیکر منشیات اور اخلاقی مفاسد کی تبلیغ وترویج' جوانوں کے عزم وحوصلے پر کاری ضرب اور انقلابی مراکز پر مکمل سیاسی حملہ۔

مسلمان بھائیوں کے درمیان قومی اور مذہبی منافرت اور تعصب کو ہوا دینا دشمن کی سازشوں کا اہم حصہ ہے۔ اگر امتِ اسلامیہ اور مسلمانوں کے درمیان محبت' حسنِ ظن' ہمدردی اور ہمدلی پیدا ہو جائے اور تعصب ومنافرت کی فضا ختم ہو جائے' تو دشمنوں کی سازشوں کا بہت بڑا حصہ خود بخود ختم اور غیر مؤثر ہو جائے گا' نیز امتِ اسلامیہ پر کنٹرول اور تسلط کا ان کا مذموم منصوبہ نقش بر آب اور شکست سے دوچار ہو جائے گا۔ اس عظیم مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حج ایک عظیم موقع ہے۔ مسلمان باہمی تعاون اور قرآن وسنت کے مشترکہ اصولوں پر عمل واعتماد کرتے ہوئے طاقت اور قدرت حاصل کریں اور مختلف رنگ وروپ اختیار کرنے والے اس شیطانی عفریت کے مدِ مقابل کھڑے ہو جائیں' اس کو اپنے ایمانی جذبے اور پختہ عزم کے ذریعے مغلوب کر لیں۔

حضرت امام خمینیؒ کے دروس کی پیروی میں اسلامی جمہوریۂ ایران اسلام دشمن سامراجی طاقتوں کے خلاف کامیاب مزاحمت کا اعلیٰ اور شاندار نمونہ ہے۔ دشمنوں کو اسلامی جمہوریۂ ایران میں زبردست شکست ہوئی۔ تیس برسوں کی لگاتار سازش ودشمنی' آٹھ سالہ مسلط کردہ جنگ' فوجی بغاوت' اقتصادی پابندیاں' ایرانی اثاثوں کا منجمد کرنا' نفسیاتی وابلاغی جنگ' جدید علوم وٹیکنالوجی میں ایران کی پیشرفت روکنے کی کوشش' پُر امن ایٹمی پروگرام کے سلسلے میں گمراہ کن پروپیگنڈہ' حتیٰ حالیہ انتخابات میں آشکارا اور واضح مداخلت اور تمام دیگر میدانوں میں دشمن کی تمام کوششیں شکست

وناکامی سے دوچار ہوئی ہیں اور قرآنِ مجید کی یہ آیت: ”اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا.“(۳) ایرانیوں کے سامنے ایک بار پھر مجسم ہوگئی ہے۔

چنانچہ دنیا کے ہر گوشے میں عزم وایمان پر مبنی انقلابی سرگرمیوں نے لوگوں کو مغرور ومتکبر دشمن کے سامنے سرخ رو کیا اور اس سے صف آرا مؤمنوں کو فتح وکامیابی اور ستمگروں کو ذلت ورسوائی نصیب ہوئی۔ لبنان میں ۳۳ روزہ جنگ میں کامیابی‘ غزہ میں حالیہ تین برسوں میں کامیاب اور سرافراز جہاد اس حقیقت کا زندہ ثبوت ہے۔

اس الٰہی وعدہ گاہ میں حاضر ہونے والے تمام نیک وسعادتمند حاجیوں‘ بالخصوص اسلامی ممالک کے خطبا‘ علما اور حرمین شریفین کے خطبائے جمعہ سے میری استدعا ہے کہ وہ مسئلے کا درست ادراک کریں اور آج اپنی ذمے داری کو اچھی طرح اور فوری طور پر پہچانیں‘ اپنی پوری طاقت وتوانائی کے ساتھ دشمنوں کی سازشوں سے اپنے سامعین ومخاطبین کو آگاہ کریں اور عوام کو محبت والفت اور اتحاد کا درس دیں اور مسلمانوں کے درمیان بدگمانی اور سوءِ ظن پیدا کرنے والی ہر بات سے پرہیز کریں۔ جو بھی نعرہ اور فریاد وفغاں ہے اسے امتِ مسلمہ کے دشمنوں‘ امریکہ اور صہیونزم کے خلاف زوردار آواز میں بلند کریں اور اپنے قول وعمل کے ذریعے مشرکین سے برائت کا اظہار کریں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اپنے لئے اور آپ سب کے لئے رحمت ونصرت اور مدد طلب کرتا ہوں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

سید علی حسینی خامنہ ای

۳ ذی الحجہ الحرام ۱۴۳۰ھ

حواشی:

(۱) تمہارا خدا صرف خدائے واحد ہے تم اسی کے اطاعت گزار بنو اور ہمارے گڑگڑانے والے بندوں کو بشارت دیدو۔ (سورۂ حج۔ آیت ۳۴)

(۲) مسجد الحرام جسے ہم نے تمام انسانوں کے لئے برابر قرار دیا ہے چاہے وہ مقامی ہوں یا باہر والے۔ (سورۂ حج۔ آیت ۲۵)

(۳) بیشک شیطان کا مکر بہت کمزور ہوتا ہے۔ (سورۂ نسا۔ آیت ۷۶)